



سوال

(370) زمانی اور مکانی مواقیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حج و عمرہ کے حوالے سے زمانی اور مکانی مواقیت کیا ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حج کے لیے زمانی مواقیت تو ماہ شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے ابتدائی دس دن میں لمذاج کا احرام صرف انہی دنوں میں باندھا جاسکتا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لِحَجِّ أَشْهُرٍ مَّعْلُومَاتٍ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفْثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۚ ۱۹۷ ... سورة البقرة

”حج کے مہینے (معین ہیں جو) معلوم ہیں تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کرے تو حج کے دنوں میں عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔“

عرفہ کے دن میدان عرفہ میں وقوف تک محرم رہنا ہوگا۔ عمرہ کے لیے کوئی وقت مخصوص نہیں ہے بلکہ اسے سارا سال ادا کرنا صحیح ہے۔ ہاں البتہ رمضان میں عمرہ ادا کرنا افضل ہے کیونکہ یہ حج کے برابر ہے۔

مکانی مواقیت حسب ذیل ہیں:

(1) اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ ہے جو کہ مدینہ سے سبھ میل کے فاصلہ پر ہے اور مکہ مکرمہ سے اونٹ کے سفر کے حساب سے سولہ مراحل پر ہے۔ عوام اس جگہ کو ابیار علی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

(2) محضہ مکہ سے تین مراحل کے فاصلہ پر ہے اور آج کل یہ خراب ہو چکا ہے، اس لیے لوگ اس سے تھوڑا سا پہلے مقام رابع سے احرام باندھ لیتے ہیں۔ یہ اہل شام، مصر اور مغرب کے لیے میقات ہے جب کہ وہ مدینہ کی طرف سے نہ گزریں۔

(3) قرن المنازل، یہ مکہ سے دو مرحلوں کے فاصلہ پر ہے۔ آج کل یہ مقام "السبل الکبیر" کے نام سے معروف ہے اور مغربی جانب سے بالائی علاقہ وادی محرم کے نام سے مشہور ہے۔ یہ اہل نجد طائف اور اس راستہ سے گزرنے والے دیگر لوگوں کے لیے میقات ہے۔



(4) یتعلم، یہ بھی مکہ سے دو یا دو سے زیادہ مرحلوں پر ہے اور اب سعیدہ کے نام سے معروف ہے۔ اہل یمن اور اس راستہ سے گزرنے والے لوگ یہاں سے احرام باندھتے ہیں۔ [1] جس کے راستہ میں میقات نہ ہو تو وہ اس کے قریب ترین مقام کے جب برابر ہو تو احرام باندھ لے خواہ وہ بری، بحری یا فضائی کسی بھی راستہ سے سفر کر رہا ہو۔ ہوائی جہاز کے مسافر کو بھی چاہیے کہ وہ میقات کے برابر پہنچ کر احرام باندھ لے یا احتیاط کے طور پر پہلے ہی باندھ لے تاکہ وہ احرام باندھنے سے پہلے میقات سے نہ گزرے۔ اگر کسی نے میقات سے گزرنے کے بعد احرام باندھا ہو تو اس کو کونماہی کے کفارہ کے لیے اس پر دم لازم ہوگا۔

[1] اہل پاکستان کے لیے بھی یہی میقات ہے

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج 2 صفحہ 270

محدث فتویٰ